السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا سوال اس حادثہ کے بارے میں ہے جس سے میں ڈیڑھ سال قبل دوچار ہوئی تھی' بات یہ ہے کہ مجھے اپنے والد صاحب سے محبت تھی لیکن کچھ خاندانی حالات کی وجہ سے کشیدگی پیدا ہو گئی جس کی وجہ سے میرے اوران کے درمیان روزانہ تکرار ہونے لگی تاہم اس کے باوجود مجھے ان سے اورانہیں مجھ سے محبت تھی۔ ایک دن والد صاحب بیمار ہو گئی اور وہ ہستال میں داخل ہوگئے' ہسپتال سے فارغ ہوئے تو ڈاکٹر نے میری والدہ کو بتاتا کہ انہیں کوئی غم واندوہ والی بات نہ بتائی جائے کیونکہ وہ ان کے شعور پر اثر انداز ہوگی اور اس سے ان کی موت واقع ہو جائیگی کیونکہ اب ان میں کوئی صدمہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے مگر والدہ صاحبہ نے یہ کسی کو نہ بتایا۔ پھر ایک دن میرے اوران کے درمیان تکرار ہو گئی 'جس کی وجہ سے وہ مجھ سے کبیدہ خاطر ہوگئے اور اسی دن کچھ اور ناگوار باتیں بھی ہوئیں 'جن کی وجہ سے ان کی صحت ناساز ہو گئی اورانہیں ہسپتال داخل کروا دیا گیا مگر وہ اللہ تعالیٰ کو پیارے گئے۔ سوال یہ ہے کہ کیا میں ان کی موت کا سبب ہوں ؟ اس سلسلہ میں شرعاً مجھ پر کیا لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر کوئی چیز لازم نہیں ہے کیونکہ آپ نے انہیں عمداً کوئی ایذا نہیں پہنچائی اور نہ آپ کو ان مشکلات ہی کا علم تھا 'جن کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا کہ یہ ان سے دوچار نہ ہوں۔ انشاء اللہ آپ پر کوئی حرج نہیں۔ تکرار لوگوں کے درمیان ہمیشہ ہوتی رہتی ہے 'اس سے اجتناب ممکن ہے لہٰذا اس معاملہ میں آپ بھی دوسروں ہی کی طرح ہیں لہٰذا آپ پر کچھ لازم نہیں ہے یعنی نہ فدیہ اور نہ کفارہ کیونکہ یہ تو معلوم کی باتیں ہیں جو باپ اور بیٹے' بھائی 'شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان ہوتی رہتی ہیں لہٰذا انشاء اللہ اس میں کچھ لازم نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص398

محدث فتویٰ